سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۲۰۰۹
SINDH ACT NO.VI OF 2009
سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۹
THE SINDH FINANCE ACT, 2009
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی دفعہ ۲۹ اور شیڈول کی ترمیم

Amendment of Section 29 and Schedule of Act II of 1899

۳۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VIII کی دفعہ ۸ کی ترمیم

Amendment of Section 8 of Sindh Act VIII of 1977

۴۔۱۹۶۵ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XIX میں دفعہ 23-A کی شمولیت

Insertion of Section 23-A in West Pakistan Ordinance XIX of 1965

۵۔۱۹۶۴ کے سندھ ایکٹ XXXIV کے پانچویں شیڈول کی ترمیم

Amendment of Fifth Schedule of Sindh Act XXXIV of 1964

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۲۰۰۹
SINDH ACT NO.VI OF 2009

سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۹
THE SINDH FINANCE ACT, 2009

[۸ جولائی ۲۰۰۹]

ایکٹ جس کے ذریعے صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے کچھ ڈیوٹیزاور محصولات کو معقول بنایا جائے گا اور متعلقہ قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے کچھ ڈیوٹیزاور محصولات کو معقول بنانا اور متعلقہ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح بنا کر نافذ کیا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔(۱) اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۹ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور اور پہلی جولائی ۲۰۰۹ سے نافذ ہوگا۔

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی دفعہ ۲۹ اور شیڈول کی ترمیم
Amendment of Section 29 and Schedule of Act II of 1899

۲۔صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں:

(۱)دفعہ ۲۹ میں:

(a)نمبر شمار ۱۵ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"نمبر شمار ۱۵ (a) (ٹھیکہ) ٹھیکیداروں کی طرف سے؛

نمبر شمار ۱۵ (b) (خریداری آرڈر) خریدار کی طرف سے؛"؛

(b)نمبر شمار ۲۳ اور ۲۳-A میں، لفظ "گرویدار" کے لیئے لفظ "گروی پر قرض لینے والا" متبادل ہوگا۔

(۲)شیڈول میں:

(a)آرٹیکل ۱ میں، شقوں (a) اور (b) کے لیئے

مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

(i)جہاں ایسی رقم دو ہزار روپے تک ہے	دو روپے
(ii) جہاں ایسی رقم دو ہزار روپے سے زائد ہو	پانچ روپے-"؛

(b)آرٹیکل ۳ میں:

(i)شقن (b) اور (b) کے کالم ۲ میں، الفاظ "ایک سو روپے" کے لیئے الفاظ "دو سو روپے" متبادل ہوں گے؛

(ii)شق (d) کے کالم ۲ میں، الفاظ "پانچ سو روپے" کے لیئے الفاظ "ایک ہزار روپے" متبادل ہوں گے:

(iii)شق (e) میں، الفاظ "پچاس روپے" کے لیئے الفاظ "ایک سو روپے" متبادل ہوں گے؛

(c)آرٹیکل ۸ میں، شقوں (a) اور (b) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

جہاں ضرورت/طلب کے علاوہ واجب الادا ہو، ہر ہزار روپے کے لیئے یا بل کی اس رقم کے حصے کے لیئے	۱.۵۰ روپے-"؛

(d)آرٹیکل ۱۰ کی شق (A) کے کالم ۲ میں، الفاظ "ایک سو روپے" کے لیئے الفاظ "دو سو روپے" متبادل ہوں گے؛

(e)آرٹیکل ۱۲ کے کالم ۲ میں، اعداد "۰.۲۵" کے لیئے اعداد "۰.۵۰" متبادل ہوں گے؛

(f)آرٹیکل ۱۵ میں، شق (a) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(a)ٹھیکہ:

اس سے مراد، کوئی دستاویز یادداشت نامہ یا کیئے گئے معاہدہ کی صورت میں یا ٹھیکیدار کی طرف سے حکومت، کارپوریشن، لوکل اتھارٹی، کمرشل یا انڈسٹریل	ہر سو روپے یا ٹھیکے کی رقم کے کسی

تعلق کے ساتھ کیئے گئے اندراج، پھر وہ اکیلے طور پر مالکی میں ہو یا شراکت داری کے ذریعے چلائی جائے، کمپنی لا کے تحت باڈی رجسٹرڈ ہو، ایک کو آپریٹو سوسائٹی ہو یا کوئی دوسری تنظیم جس کو کام کرنے ہوں، انجنیئرنگ کی معاونت فراہم کرنی ہو اور جس میں شامل ہے ورک آرڈر، کارگو بل اور ایک رننگ ریٹ کانٹریکٹ اور دوسری وصولیاں اور محصول جو لوکل باڈیز کی طرف بقایاجات ہوں۔	حصے کے لیئے تیس پیسہ
(b)خریداری آرڈر:	
اس سے مراد، فراہم کرنا اور کارٹیج آف اسٹورز اور سامان کو انڈر ٹیک کرنا	ہر سو روپے یا خریداری کی رقم کے کسی حصے کے لیئے بیس پیسہ۔"؛

۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VIII کی دفعہ ۸ کی ترمیم

Amendment of Section 8 of Sindh Act VIII of 1977

(g)آرٹیکل ۱۷ کے کالم ۲ میں، الفاظ "ایک سو روپے" کے لیئے الفاظ "دو سو روپے" متبادل ہوں گے؛

(h)آرٹیکل ۲۱ میں، شق (i) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا؛

۱۹۶۵ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XIX میں دفعہ 23-A کی شمولیت

Insertion of Section 23-A in West

"(i)جہاں لیز فلیٹوں، دکانوں، آفیسوں، ٹاؤن ہاؤسز اور بنگلوں سے متعلقہ ہو، اس کے ساتھ حق تقسیم شدہ حصہ میں ہو یا دوسری صورت میں پلاٹ جہاں جس کی قیمت دفعہ ۲۷-A کی نرخ والی ٹیبل کے تحت کیا جائے۔

Pakistan Ordinance XIX of 1965

"(a)اگر دس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	ہر نرخ والی ٹیبل کے تحت ۰.۵۰ فیصد
(b)اگر دس لاکھ روپے سے زائد ہو	ہر نرخ والی ٹیبل کے تحت ایک فیصد۔"؛

(i)آرٹیکل ۲۸ کی شق (a)کی ذیلی شق (i) اور (ii) کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچاس روپے" اور الفاظ "ایک سو روپے" اور الفاظ "ایک سو روپے" کے لیئے الفاظ "دو سو روپے"ترتیبوار متبادل ہوں گے؛ اور

(j)آرٹیکل ۳۰ کی شق (A)کی ذیلی شق (ii) کے کالم ۲ میں، شرطیہ بیان کے علاوہ مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"دفعات A-۲۷ اور B-۲۷ کے تحت نرخ والی ٹیبل کے تحت قیمت کا دو فیصد:"۔

۱۹۶۴ کے سندھ ایکٹ XXXIV کے پانچویں شیڈول کی ترمیم

Amendment of Fifth Schedule of Sindh Act XXXIV of 1964

۳۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷ کی ذیلی دفعہ ۸ میں، ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

(۱)ہوٹلوں سے رقم کے حساب سے ایک ٹیکس وصول کی جائے گی، جس کو ہوٹل ٹیکس کہا جائے گا، جو رہائش اختیار کرنے والے فی یونٹ پرمندرجہ ذیل بیان کردہ طریقہ کے تحت کمرے کے کرائے کے ساڑھے سات فیصد برابر ہوگی:

(a)ہوٹل کی صورت میں، جہاں کمرے کے کرائے کی وصولی کے چالیس فیصد پر، مکمل سو روپے پر یا اس سے زائد دد پر ایک رہائش کرنے والے پر ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو؛

(b)ہوٹل کی صورت میں، جہاں رہائش اختیار کرنے والے یونٹس کے ایک ہزار روپے سے زائد پر کمرے کے کرائے پر ساٹھ فیصد ہو۔"۔

۴۔صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹۶۵ میں، دفعہ ۲۳ کے بعد ایک نئی دفعہ A-۲۳ شامل کی

جائے گی:

"A-۲۳۔ رجسٹریشن میں نقص (ڈفالٹ) پر جرمانہ:
اگر ایک موٹر گاڑی جو ملک میں درآمد کی گئی ہو یا جو ملک میں کسی بااختیار بنائے گئے مینوفیکچرر سے خرید کی گئی ہو، اس کا مالک، اس گاڑی کے درآمد کرنے یا خرید کرنے کے ساٹھ دن کے اندر رجسٹریشن کرانے میں ناکام ہوتا ہے تو، قواعد میں بیان کردہ رجسٹریشن فی کے تحت اس پر پہلی آگسٹ ۲۰۰۹ سے مندرجہ ذیل نرخوں پر جرمانہ نافذ ہوگا:

(i)جہاں ڈفالٹ چھہ ماہ سے زائد نہ ہو؛	۵۰۰۰ روپے
(ii)جہاں ڈفالٹ چھہ ماہ سے زائد ہو لیکن ایک سال سے زائد نہ ہو؛	۱۰۰۰۰ روپے
(iii)جہاں ڈفالٹ ایک سال سے زائد ہو لیکن دو سال سے زائد نہ ہو؛	۲۰۰۰۰ روپے
(iv) جہاں ڈفالٹ دو سال سے زائد ہو لیکن تین سال سے زائد نہ ہو؛	۳۰۰۰۰ روپے
(v) جہاں ڈفالٹ تین سال سے زائد ہو لیکن چارسال سے زائد نہ ہو؛	۴۰۰۰۰ روپے
(vi) جہاں ڈفالٹ چار سال سے زائد ہو لیکن پانچ سال سے زائد نہ ہو؛	۵۰۰۰۰ روپے
(vii) جہاں ڈفالٹ پانچ سال سے زائد ہو۔"۔	۱۰۰۰۰۰ روپے

۵۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۶۴ کے پانچویں شیڈول میں، آرٹیکل ۱ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:
"۱۔مندرجہ ذیل کیٹیگریز کے صارفین کو

لائسنسی کی طرف سے فراہم کردہ توانائی کی صورت میں:

(a)ڈومیسائیل	الیکٹریسٹی ڈیوٹی جو مختلف وصولیاں کی رقم پر یا الیکٹریسٹی ٹیرف کے تحت استعمال کردہ وصولیاں کی فراہمی پر ۱.۵ فیصد
(b)دفتر یا کاروباری	الیکٹریسٹی ڈیوٹی جو مختلف وصولیاں کی رقم پر یا الیکٹریسٹی ٹیرف کے تحت استعمال کردہ وصولیاں کی فراہمی پر ۲ فیصد
(c)صنعتی استعمال	الیکٹریسٹی ڈیوٹی جو مختلف وصولیاں کی رقم پر یا الیکٹریسٹی ٹیرف کے تحت استعمال کردہ وصولیاں کی فراہمی پر ۱.۵ فیصد
(d)آبپاشی اور زراعت کے لیئے ٹیوب ویل	الیکٹریسٹی ڈیوٹی جو مختلف وصولیاں کی رقم پر یا الیکٹریسٹی ٹیرف کے تحت استعمال کردہ وصولیاں کی فراہمی پر ۱ فیصد
(e)احاطہ جہاں بجلی کی فراہمی میٹر کے علاوہ ہو	توانائی کی وصولیاں کا ۵ فیصد

وضاحت -I: الیکٹریسٹی ٹیرف سے مراد ریگیولیشن آف جنریشن، ٹرانسمیشن اینڈ ڈسٹریبیوشن آف الیکٹریکل پاور ایکٹ، ۱۹۹۷ کی دفعہ (۴)۳۱ کے تحت تشکیل دیا گیا ٹیرف کا شیڈول اور وفاقی حکومت کی طرف سے لائسنسی کے لیئے بیان کردہ ٹیرف۔

وضاحت -II: سپلائی چارجز اور ویریبل چارجز

وہ ہیں، جو فروخت کی قیمت فی کلوواٹ فی کلاس سنگل ریٹ کے طور پر یا صارف کی طرف سے استعمال کردہ حقیقی یونٹ پر نافذ ٹیرف کے حصے کا حصہ۔

وضاحت-III: احاطے، جو مکمل طور پر استعمال میں ہیں یا فیکٹریز ایکٹ، ۱۹۳۴ کی دفعہ ۲ کے مقصد کے لیئے بنانے والے عمل کے لیئے اصولی طور پر استعمال ہونے والے ہیں، وہ صنعتی مقصد کے استعمال میں سمجھے جائیں گے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔